محدث فتوی

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے میرے پاس نقد رقم بطور امانت رکھی۔ میں نے اس رقم سے فائدہ حاصل کرنا چاہا اور اس سے سرمایہ کاری کی اور جب صاحب مال آیا تو اسے اس کا پورے کا پورا مال واپس دے دیا اور میں نے اس مال سے جو فائدہ اٹھایا تھا، وہ اسے نہیں بتلایا۔ کیا میرا یہ تصرف جائز تھا یا نہیں؟ (ق۔م۔س۔الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص آپ کے پاس امانت رکھے تو آپ اس کی اجازت کے بغیر اس رقم میں تصرف نہیں کرسکتے...

پھر جب آپ نے اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرلیا تو آپ پر لازم ہے کہ آپ اس سے معذرت کرلیں۔ اگر وہ معذرت قبول کرلے یا معافی دے دے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کے مال کا نفع اسے دیں یا اس کے نصف یا کم ویش پر سمجھوتہ کرلیں اور مسلمانوں کے درمیان صلح جائز ہے۔ مگر ایسی نہ ہو جو حلال کو حرام یا حرام کو حلال بنا دے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 154

محدث فتویٰ